مطبوعات

آج کا مصر تالیف پروفیسر محمد حسن الاعظمی و عبدالسلام خورشید بی۔ اے۔ ملنے کا پتہ اردو اکادمی لاہور

پروفیسر محمد حسن اعظم گڈھ کے رہنے والے، جامعہ ازہر کے تعلیمیافتہ اور جامعہ مصریہ قاہرہ میں اردو کے لیکچرر ہیں۔ کتاب میں معلومات انہی کی فراہم کردہ ہیں۔ شروع میں عہد فراعنہ اور عہدِ فاطمیین کے مصر کے کچھ حالات ہیں۔ تالیف کا بقیہ حصہ موجودہ مصر کی علمی، سیاسی اور معاشرتی سرگرمیوں سے متعلق ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ پروفیسر صاحب نے مصری زندگی کے چند ظواہر بیان کر دینے پر اکتفا کی ہے اور ان سے بھی وہ کچھ ضرورت سے زیادہ متاثر ہیں۔

مولانا محمد علی کے یورپ کے سفر مرتبہ پروفیسر محمد سرور صاحب جامعہ ملیہ دہلی۔ ضخامت ۲۲۸ صفحات۔ قیمت عہ۔ ملنے کا پتہ۔ کتاب خانہ پنجاب۔ لاہور۔

یہ مولانا کے یورپ کے سفروں میں لکھے ہوئے خطوط کا مجموعہ ہے۔ شروع کے چند خطوط اس سفر سے تعلق رکھتے ہیں جب کہ مولانا حادثہ کانپور کے وقوع پذیر ہونے کے بعد انگلستان گئے تھے۔ اس سفر کا مقصد حکومتِ برطانیہ کو مسلمانوں کی بے چینی اور ناراضگی سے باخبر کرنا تھا۔ مولانا کو اس دفعہ ارباب حکومت سے بہت زیادہ توقعات تھیں اور ان تمام خطوط میں ایک طرح کی رجائیت پائی جاتی ہے۔ بقیہ خطوط کا زیادہ تر حصہ ان خطوں پر مشتمل ہے جو مولانا نے سفرِ صحت کے دوران میں عزیزوں کو لکھے۔ اس دفعہ سیاسی مصروفیتیں نہیں تھیں اس لیے علاج اور سیر و سیاحت کے سلسلہ میں مولانا نے جو کچھ دیکھا، سُنا یا محسوس کیا اُسے قلمبند کر دیا ہے۔

حکومتِ الٰہی تالیف مولانا ابوالمحاسن محمد سجادؒ۔ ملنے کا پتہ مکتبہ سیفیہ مونگیر۔ بہار۔

یہ کتاب دراصل مولانا محمد سجاد مرحوم (نائب امیر شریعت صوبہ بہار) کی ایک نامکمل تصنیف "حکومتِ الٰہی کا مکمل نظام" کی تمہید ہے۔ افسوس کہ مولانا یہ تمہید لکھنے کے بعد اور تصنیف کو مکمل کرنے سے پہلے فوت ہو گئے۔

اس تالیف میں مولانا نے سب سے پہلے تہذیب و تمدن کے لیے اجتماعی نظام کی ضرورت کو ثابت کیا ہے۔ اور

پھر یہ بتایا ہے کہ انسان کے تعمیر کردہ نظام کیوں اس ضرورت کو پورا کرنے سے عاجز ہیں۔ پھر یہ دکھایا ہے کہ انسانی فلاح وبہبود کے لیے موزوں ترین واضع قوانین خالق ارض وسموات ہی ہوسکتا ہے۔ کتاب کا عام انداز اتنا علمی اور تحقیقی نہیں جتنا کہ موضوع کی اہمیت اور وسعت کے لحاظ سے ہونا چاہیے تھا۔ تاہم جو کچھ ہے غنیمت ہے۔ ناشر صاحب نے لکھا ہے کہ مولانا کی اصل کتاب کے اشارات ان کے پاس محفوظ ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو اگر وہ بھی مرتب کرکے شائع کردیے جائیں۔

نثارِ خواجہ مرتبہ مولانا معین الدین اجمیری۔ ضخامت ۱۶۰ صفحات۔ قیمت عہ ر۔

یہ خواجہ معین الدین چشتی کی سوانح عمری ہے۔ اگرچہ کتاب میں کراماتی عنصر کم ہے تاہم زندگی کے اہم تاریخی واقعات مثلاً خواجہ صاحب کے ورودِ ہند سے قبل کے حالاتِ زندگی جنھوں نے ان کی سیرت کی تعمیر کی، اور ہند میں ان کی تبلیغ واشاعت کے طریق کار کی اس میں کوئی تفصیل نہیں۔ بہتر یہی ہے کہ یا تو تفحص کے ساتھ ان بزرگان دین کی زندگی کے تمام اہم واقعات کو سلسلہ وار مرتب کیا جائے۔ یا پھر چند واقعات جو مل سکتے ہیں وہ بس واقعات ہی کی حیثیت پیش ہوں۔ اگر ان واقعات کو "سوانح عمری" کی شکل میں پیش کیا جائے تو پڑھنے والے کو یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ ان بزرگوں کی عظمت انہی چند واقعات پر مبنی ہے۔ اور ان کی زندگی انہی چند واقعات تک محدود ہے۔

اقبال اور حدیثِ جبر وقدر از ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب استاذ فلسفہ جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد دکن۔

یہ ایک مختصر سا مقالہ ہے جس میں جبر وقدر کے مسئلہ پر اقبال کے چند خیالات کو جمع کیا گیا ہے۔

Pakistan & Untouchability مصنفہ چودھری افضل حق مرحوم۔ قیمت ایک روپیہ بارہ آنے

ملنے کا پتہ مکتبہ اردو لاہور۔

کتاب انگریزی زبان میں ہے۔ اس میں مصنف نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان جو منافرت کی خلیج حائل ہو چکی ہے اس کی وجہ مذہبی اختلاف نہیں کیونکہ عوام میں مذہبی عنصر کی کارفرمائی بہت کم ہے (مصنف نے یہاں تک لکھ دیا ہے کہ مسلم عوام کا مذہب ہندو عوام کے مذہب سے

کچھ مختلف نہیں) بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ ہندو مسلمان کو معاشرتی اور اقتصادی حیثیت سے "اچھوت" سمجھتا ہے۔
یہ سب صحیح ہے۔ لیکن کتاب کا لب ولہجہ کچھ اس طرح Apologetic ہے گویا کہ ہندوؤں سے خطاب کر کے کہا جا رہا ہے "ہمارا تمہارا مذہبی اختلاف تو کب کا مِٹ چکا۔ اگر تم ذرا فراخ دلی یا مصلحت سے کام لیتے اور ہم سے معاشی اور معاشرتی مقاطعہ نہ کرتے، تو ہم تم سب ایک ہو جاتے، مگر افسوس کہ تم نے ایسا نہ کیا" مسلمانوں کی ایک مذہبی جماعت کے رکن رکین کا اس طرز پر سوچنا ہمارے لیے سخت تعجب اور افسوس کا باعث ہے۔

غذائیات

ضخامت ۱۰۰ صفحات۔ ملنے کا پتہ ہمدرد منزل لال کنواں دہلی۔ قیمت آٹھ آنہ۔

یہ رسالہ "ہمدرد" دہلی کی اشاعتِ خاص ہے۔ غذا سے متعلق مفید اور ضروری معلومات کا ایک اچھا خاصہ مجموعہ ہے۔ تشریح کے لیے جا بجا دستی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔

دلی کی دوسو برس کی تاریخ

تالیف مولوی سید حسن برنی صاحب۔ مکتبہ جامعہ ملیہ دہلی۔

یہ اردو اکاڈمی جامعہ ملیہ کا مقالہ ہے جس میں تیمور کے حملہ سے قبل کے دوسو برس کی دہلی کی تاریخ ہے۔ اس میں تاریخی واقعات نہیں بلکہ مسلمان بادشاہوں کی تعمیرات و آثارِ قدیمہ کا ذکر ہے۔

عمل

از محمد احمد صاحب ٹبلہ صدر بازار دہلی۔ مصنف سے مفت مل سکتی ہے۔

یہ حج کا سفر نامہ بھی ہے اور اس میں فریضۂ حج کی تمام ضروری معلومات بھی ہیں۔ اس کے علاوہ موجودہ نظامِ حج میں جو نقائص ہیں ان کو صاف صاف بیان کیا ہے کاش کہ ان کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔

دہلی

از محمود علی خاں صاحب جامعی۔ مکتبہ جامعہ دہلی۔ ضخامت ۶۴ صفحات۔ قیمت ۴ر۔

یہ کتاب آسان اور دلچسپ زبان میں بچوں کے لیے لکھی گئی ہے تاکہ وہ گھر بیٹھے نئی اور پرانی دہلی کی سیر کرلیں۔ سمجھانے کے لیے بہت سی تصویریں اور نقشے بھی دیے ہیں۔

لطائفِ غالب

مرتبہ ایم، اے، شاہ۔ ملنے کا پتہ مکتبۂ پنجاب۔ لاہور۔

یہ مرزا غالب کے ۸۴ لطیفوں کا مجموعہ ہے جو ان کے خطوط یا اُن کی گفتگو سے لیے گئے ہیں۔

ملت اسلامیہ ہند اور جامعہ ملیہ دہلی شائع کردہ حاجی محمد سعید ایسٹرن آپٹیکل کمپنی بہو بازار کلکتہ۔

یہ چھوٹا سا ٹریکٹ ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ جامعہ ملیہ کی تاسیس کا اصل مقصد کیا تھا اور کس طرح اس کے حصول میں جامعہ ناکام رہی ہے حتیٰ کہ آج اس کی فضا اسلامی تعلیم و تربیت کے بجائے وردھا اسکیم کی نشوونما کے لیے زیادہ موزوں ہے۔

رسول کی باتیں (حصہ اول) ناشر موتمر المصنفین بیت السعید کوچہ چیلان دہلی۔ ضخامت ۱۰۴ صفحات قیمت ۱۲

اس میں احادیث نبوی کا سلیس ترجمہ کر کے انھیں مختلف عنوانات کے تحت جمع کر دیا گیا ہے۔ حدیثیں تمامتر مشکوۃ شریف سے لی گئی ہیں۔

My Life : A fragment شائع کردہ شیخ محمد اشرف کشمیری بازار لاہور۔

مولانا محمد علی مرحوم کو اپنی مضطرب زندگی میں کوئی باقاعدہ کتاب تصنیف کرنے کا موقع نہیں ملا۔ یہ ان کی پہلی اور آخری تصنیف ہے جسے انھوں نے جیل میں شروع کیا لیکن اسے بھی وہ مکمل نہ کر سکے۔ اس میں وہ اسلام کے متعلق اپنے ذاتی تصورات اور اسلام کی ایک عام فہم تشریح و تعبیر پیش کرنا چاہتے تھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کرنا چاہتے تھے۔ ہمارے سامنے صرف پہلا حصہ ہے جس کے ساتھ دوسرے حصہ کے چند صفحات بھی ضمیمہ کے طور پر شامل ہیں۔ کتاب کے اس پہلے حصہ میں مولانا نے یہ دکھایا ہے کہ خانگی تربیت، تعلیمی ماحول، اور پھر اس کے بعد عام واقعات زندگی سے ان کے اندر کس قسم کے مذہبی طرز فکر کی نشوونما ہوئی ہے۔ علاوہ اُن واقعات کے جو براہ راست ان کے مذہبی تصورات پر اثر انداز ہوئے ہیں۔ مولانا نے ضمنی طور پر اپنی زندگی کے دیگر حالات کو بھی تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ اس طرح ذاتی عنصر کے زیادہ ہو جانے کی وجہ سے کتاب ایک طرح کی خود نوشت سوانح عمری بن گئی ہے۔

کتاب کے دوسرے حصہ کے جو صفحات ساتھ شامل ہیں اُن میں اُن غلط فہمیوں کا ذکر کیا ہے جو اسلام اور مغرب کے درمیان پیدا ہو گئی ہیں۔ کتاب کے اکثر مقامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مولانا آگے چل کر

اسلام کے ہمہ گیر دینی نظریۂ حکومت (Theocracy) کو پیش کرنا چاہتے تھے جس میں حاکم اعلیٰ اللہ تعالیٰ ہے اور انسان کی حیثیت اس کے نائب کی سی ہے۔ اسی لیے خود انھوں نے کتاب کا نام (Islam : The Kingdom of God) تجویز کیا تھا۔ افسوس کہ کتاب نامکمل رہ جانے کی وجہ سے موجودہ صورت میں اپنے مقصدِ تصنیف کو پورا نہیں کر سکتی۔

دل کی آواز اور آخری فیصلہ از قیسی رامپوری۔ کتابستان۔ قیمت عہ و عہ۔

یہ دونوں ناول ہیں۔ مصنف نے پیش لفظ میں لکھا ہے کہ "ان میں ایک ایسی روح اجاگر ہے جو شاید خبث کو شرافت سے چپکے چپکے بدلتی چلی جارہی ہے"۔ پوری تجو کے بعد بھی ہم ایسی روح کے وجود کو محسوس نہیں کر سکے۔ اس کے بعد انھوں نے لکھا ہے کہ "اگر آپ مجھے واعظ کی حیثیت سے دیکھیں گے تو آپ میرے ساتھ نہیں بلکہ اپنے ساتھ بھی انصاف نہیں کریں گے"۔ ہم چونکہ ہر چیز کو اسی حیثیت سے دیکھنے پر مجبور ہیں اس لیے کچھ مزید کہنے کی ہمت نہیں پڑتی۔

ایشیا بکڈپو لاہور کی طرف سے چند نایاب اسلامی کتب کی قیمتوں میں حیرت انگیز رعایت

تفسیر القرآن۔ آٹھ جلدوں میں (اردو) قرآن کی بہترین تفسیر۔ اصلی قیمت غیر مجلد ۱۲عہ۔ رعایتی قیمت بجلد ۱۲ عہ۔ مجلد ۱۴ عہ۔ **جواہر قرآنی**۔ علامہ طنطاوی جوہری کی مشہور تصنیف کا اردو ترجمہ۔ اصلی قیمت عہ۔ رعایتی ۱۰ ر۔ **انجیل برنباس** اُس مقدس اور اصلی انجیل کا اردو ترجمہ جسکو حاملانِ دینِ عیسوی نے عہد تاریک میں ناپید کرنے کی کوشش کی تھی، کیونکہ اس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کی تصریح موجود ہے۔ قیمت عہ۔ **فاتحۃ العلوم** تفسیر کبیر مصنفہ امام فخرالدین رازی کی جلد اول کا ترجمہ۔ سورۂ الحمد کی مکمل تفسیر کا ترجمہ۔ کاغذ قدرے بوسیدہ۔ رعایتی قیمت عہ۔ **سیرۃ الرسول**۔ سیرۃ ابن ہشام کا اردو ترجمہ دو حصوں میں۔ مکمل سٹ کی رعایتی قیمت عہ۔ **تاریخ مراکش**۔ مراکش کے مشہور مورخ کی جامع تاریخ کا ترجمہ۔ اصلی قیمت سے۔ رعایتی عہ۔ **ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء**۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کی مشہور تصنیف کا اردو ترجمہ تین حصوں میں۔ قیمت مکمل سٹ عہ۔ **مقدمہ ابن خلدون**۔ ابن خلدون کی مشہور تصنیف کا اردو ترجمہ تین حصوں میں قیمت عہ۔ **سفر دار المصطفےٰ**۔ ایک یورپین جاسوس کے سفرنامہ حجاز کا اردو ترجمہ۔ قیمت عہ۔

(نوٹ) محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ تفسیر القرآن کے آرڈر کے ساتھ پیشگی دو روپے آنے چاہییں ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی۔ تفسیر القرآن بوجہ کافی وزنی ہونے کے بذریعہ ریلوے پارسل جاسکتی ہے۔ اس لیے اپنے قریبی ریلوے اسٹیشن کا نام ضرور تحریر کریں۔